مغربی یوپی کو علیحدہ صوبہ کا درجہ دلانے کیلئے جدوجہد جاری رہے گی

’پچھمی پردیش مکتی مورچہ‘ کے قومی صدر بھگت سنگھ ورما کا میٹنگ میں اظہار خیال

بھگت سنگھ ورما ضلع کلکٹریٹ میں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے.........(تصویر:ایس این بی)

شاہد زبیری

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں ضلع کلکٹریٹ کے احاطہ میں منعقد پچھمی پردیش مکتی مورچہ و بھارتیہ کسان یونین (ورما) کی میٹنگ میں قومی صدر بھگت سنگھ ورما نے مغربی یوپی کو علیحدہ صوبہ بنائے جانے کی جدوجہد کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب تک مغربی یوپی کو علیحدہ صوبہ کا درجہ نہیں ملتا یہ جدو جہد اسی طرح جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی یوپی کے 26 اضلاع پر مشتمل مغربی یوپی کو علیحدہ صوبہ کا درجہ دیا جانا ضروری ہے تاکہ اس خطہ کی ترقی اور خوشحالی پر کوئی دوسرا حق نہ جتا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی یوپی سے سرکار کو 80 فیصد کی آمدنی ہوتی ہے اور یہ آمدنی مغربی یوپی کے ان اضلاع پر خرچ نہ ہوکر یوپی کے دوسرے اضلاع پر خرچ کی جا رہی ہے جس سے مغربی یوپی کے اضلاع میں صحت، تعلیم اور روزگار کے مسائل سر اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کا واحد حل یہی ہے کہ مغربی یوپی کو علیحدہ صوبہ کا درجہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا ہوتا ہے تو اس خطہ کی ترقی اور خوشحالی میں اضافہ ہو گا اور تعلیم اور روزگار کے مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔

میٹنگ میں کسانوں کے مسائل کو لیکر بھی چرچہ ہوئی بھارتیہ کسان یونین (ورما) کے قومی ترجمان ڈاکٹر اشوک ملک نے بارش اور ژالہ باری سے ہونے والی کسانوں کی فصلوں کی تباہی کیلئے کسانوں کو مناسب معاوضہ دیے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ کسان یونین (ورما) گاؤں درگاؤں جا کر بی جے پی سرکار کی کسان دشمنی سے کسانوں کو آگاہ کرے گی اور کسان مخالف پالیسیوں کے خلاف دیہی علاقوں میں بھی تحریک شروع کرے گی۔ میٹنگ میں شہر صدر ظہیر ترکی، قومی جنرل سکریٹری چوھری رویندر گوجر، پنڈت نیرج کپل، عاصم ملک، گروندر سنگھ بنٹی، رشی پال، محبوب حسن، غیور عالم، کلیم الرحمٰن اور جوگندر سنگھ نے بھی اظہار خیال کیا۔

ٹرانسفارمر بدلتے وقت ملازم کی کرنٹ لگنے سے موت، 2 زخمی

گاؤں والوں کا سڑک جام کر کے متوفی کے لواحقین کو معاوضہ دینے کا مطالبہ

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی)

کوتوالی علاقہ کے بجّی گاؤں میں ٹرانسفارمر بدلتے وقت معاہدہ ملازم کی کرنٹ لگنے سے موت ہوگئی۔ جبکہ اس کے ساتھ کام کرنے والے دو ملازم بھی شدید زخمی ہوگئے۔ جنہیں علاج کے لیے ہائر کیئر سینٹر ریفر کردیا گیا۔ محمود پور گاؤں کا رہنے والا سونو (32) بجّی بجلی گھر میں لائن مین کے طور پر کام کرتا تھا۔ ہفتہ کی شام وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ شٹ ڈاؤن لینے کے بعد پچھلے کئی دنوں سے خراب پڑے ٹرانسفارمر کو بدلنے کے لیے بجّی گاؤں گیا۔ سونو ابھی لائن پر کام کر رہا تھا کہ اچانک تاروں میں کرنٹ آگیا۔ جس میں سونو بری طرح جھلس گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رشتہ دار موقع پر پہنچ گئے اور سونو کو علاج کے لیے ناگل میں واقع سی ایچ سی میں داخل کرایا۔ جہاں سے ان کی تشویشناک حالت کے پیش نظر انہیں رشی کیش ایمس اسپتال ریفر کیا گیا۔ لیکن اس نے راستے میں ہی دم توڑ دیا۔ سونو کی موت سے گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ ایکس ای این نے بتایا کہ اس معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے کہ شٹ ڈاؤن کے بعد لائٹ کیسے شروع ہوئی۔ سونو تنہا اپنے خاندان کی کفالت کرتا تھا، اس واقعہ سے پورے گاؤں میں غم کا ماحول ہے۔ پولیس نے متوفی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اتوار کو خاندان کے لوگ محمود پور اور دیگر دیہات کے لوگوں کے ساتھ کھیڑا مغل پاور ہاؤس پہنچے اور سڑک جام کردی۔ متوفی کے لواحقین کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے گاؤں والوں نے شٹ ڈاؤن بعد لائن کھولنے والے ایس ایس او کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ گاؤں کے پردھان پہل سنگھ، پردھان اسام سنگھ، بجّی پردھان مومن، پربھاکر اور وجیندر کمار نے بتایا کہ متوفی کے تین معصوم بچے ہیں، جن میں سے ایک معذور لڑکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی برہمی کا اظہار کیا کہ اتنے بڑے حادثے کے بعد کوئی افسر موقع پر نہیں پہنچا۔ گاؤں کے لوگ پاور ہاؤس پر کھڑے ہوکر بجلی کے حکام کو موقع پر بلانے کا مطالبہ کررہے تھے۔

فائرنگ کے الزام میں ایک گرفتار

شاملی (ایس این بی)

ضلع کے گاؤں بھورا میں فائرنگ کے واقعہ میں پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کے پاس سے پستول اور کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ضلع کے گاؤں بھورا میں فائرنگ کا معاملہ ہوا تھا، جس میں 2 افراد زخمی ہوگئے تھے۔ متاثر فریق آنند کی جانب سے پنچ، انکت اور راہل کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ کوتوالی انچارج انسپکٹر شیام ویر سنگھ نے بتایا کہ معاملہ میں انکت کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

راہل گاندھی کی رکنیت ختم کیے جانے کو لے کر کانگریسیوں میں غم وغصہ

مرادآباد (ایس این بی)

راہل گاندھی کی رکنیت ختم کیے جانے کو لے کر کانگریسیوں میں غم وغصہ ہے۔ مگر حالات کے مدنظر کانگریسی کوئی بھی جوکھم اٹھا کر ایسا احتجاج نہیں کرنا چاہیے جس سے مزید دشواریاں پیدا ہوں۔ کانگریسیوں نے اس لیے خاموش رہ کر اپنی مخالفت کا اظہار کیا۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمے پر بیٹھ کر سیکولر مخالف کارروائیوں کے خلاف اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے خاموش رہ کر، منہ اور بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر مظاہرہ کیا۔

دھرنے پر بیٹھے کانگریس کے لیڈران ان کے لیڈر کو 2 سال کی سزا اور پارلیمانی رکنیت ختم کرنے کی مخالفت کررہے تھے۔ اعلان کے مطابق کانگریسی کمپنی باغ پہنچے اور وہاں پر گاندھی جی کے مجسمہ کے سامنے بیٹھ کر دھرنا دیا۔ کانگریس کا یہ مظاہرہ خاموش مظاہرہ تھا۔ مظاہرہ کے دوران کانگریسیوں نے سارے وقت خاموشی قائم رکھی۔ ہاتھ اور منہ پر کالی پٹی باندھے رہے۔ دھرنے پر شہر صدر انو بھوملہوترا، اے آئی سی سی رکن اسد مولائی، انوراگ شرما، محمد سمیع، شیوراج سنگھ گوجر، سلیم اختر، محمد جمال، انمول گپتا، محمد شادان وغیرہ موجود رہے۔

بارش وژالہ باری سے فصلوں کو ہوئے نقصان کے معاوضہ کیلئے میمورنڈم

شاملی: راشٹریہ لوک دل کے عہدیدار میمورنڈم دیتے ہوئے.........(تصویر:ایس این بی)

شاملی (ایس این بی)

راشٹریہ لوک دل کارکنوں اور عہدیداروں نے اے ڈی ایم کو ایک میمورنڈم سونپا جس میں غیر موسمی بارشوں اور ژالہ باری سے کسانوں کی فصلوں کو ہوئے نقصانات کے معاوضہ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی مانگ کی گئی کہ کسانوں کے تمام طرح کے قرضے معاف کیے جائیں۔ پارٹی کارکنان نے یہ میمورنڈم 24 گھنٹے ضلع صدر واجد علی کی قیادت میں دیا تھا۔ اطلاع کے مطابق پارٹی کارکنان پہلے ایم ایل اے پرسن چودھری کے دفتر میں اکٹھے ہوئے، جہاں انہوں نے ریاستی حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور وزیر اعلیٰ کے نام اے ڈی ایم سنتوش کمار سنگھ کو میمورنڈم سونپا۔ عرض داشت میں کہا گیا کہ گزشتہ 3 دنوں سے پورے صوبہ میں ژالہ باری، غیر موسمی بارش اور تیز آندھی کی وجہ سے آلو، گندم اور آم جیسی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ آسمانی بجلی گرنے سے بھی نقصان ہوا ہے۔ اس لیے اس کا پورا معاوضہ دیا جائے۔ مزید کہا گیا کہ گزشتہ ایام میں آسمانی بجلی سے جو لوگ لقمہ اجل ہوئے ہیں، ان کے اہل خانہ کو 20/20 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے۔ اس موقع پر ایم ایل اے اشرف علی خان، سابق ایم ایل اے نوازش عالم، وکاس دھیمان، دیوآنند گوڑ، وجے کوشک، بجیندر ملک، اکرام علی، بابورام پنوار، وکاس ملک، وپن کمار، راجیو وغیرہ موجود رہے۔

چھاپہ مارنے پہنچے اے ٹی ایف کے جوانوں پر حملہ

نوجوانوں کو زدوکوب کرنے اور ہتھیار چھیننے کا الزام

شاملی: اے ٹی ایف کے ساتھ ہنگامہ کا منظر.........(تصویر ایس این بی)

سالم انصاری

شاملی (ایس این بی)

ضلع کے جھنجھانہ علاقہ میں چھاپہ مارنے پہنچے ہریانہ اے ٹی ایف کے جوانوں پر حملہ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ کارروائی کے خلاف احتجاج کرنے والے گاؤں والوں نے جوانوں پر حملہ کیا اور ان کی پٹائی بھی کی۔ حکام کے مطابق سرکاری اسلحہ بھی چھین لیا گیا ہے۔ ان جوانوں نے موقع سے بھاگ کر جان بچائی۔ یہ ٹیم پڑوسی صوبہ ہریانہ کے ضلع سونی پت سے آئی تھی۔ ہریانہ پولیس نے ایس ٹی ایف کے 2 اہلکاروں کا میڈیکل بھی کرایا ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق ایس ٹی ایف سونی پت کی ٹیم پر حملہ کا واقعہ ضلع شاملی کے تھانہ جھنجھانہ علاقہ کے گاؤں کیرٹو میں ہوا ہے۔ حکام کے مطابق اتوار کو سونی پت ایس ٹی ایف کے نصف درجن سے زائد جوان اسکارپیو گاڑی میں ضلع شاملی ضلع پہنچے، پھر ان نوجوانوں نے انعامی بدمعاش کی تلاش میں گاؤں کیرٹو میں چھاپہ مارا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بھیڑ کو اُکسانے والے کچھ لوگوں نے پولیس والوں کو مشتبہ قرار دیا جس کے بعد گاؤں والوں نے چھاپہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ان سے لڑائی شروع کر دی۔ ہریانہ ایس ٹی ایف کے جوانوں نے بھیڑ پر سرکاری پستول چھیننے کا الزام بھی لگایا ہے۔ ٹیم کے جوان بمشکل گاؤں والوں کے چنگل سے بچ کر پاس ہی میں واقع تھانہ میں پہنچے۔ شاملی کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس او پی سنگھ نے بتایا کہ ایس ٹی ایف سونی پت ٹیم میں چھ سات نوجوان تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹیم کی کارروائی میں کچھ لوگوں نے رکاوٹ ڈالی اور ان کا سرکاری پستول بھی چھین لیا۔ انہوں نے بتایا کہ واقعہ کے تناظر میں ہریانہ پولیس ٹیم نے جھنجھانہ پولیس تھانہ میں شکایت کی ہے۔ اے ایس پی نے بتایا کہ افراتفری پھیلانے اور امن وامان کی صورت حال پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔

ڈمپر کی ٹکّر لگنے سے بائک سوار کی موت، بیٹا زخمی

گنگوہ (ایس این بی)

تیروں تھانہ کے دھانوہ کے نزدیک بائک سوار باپ بیٹے کو ایک ڈمپر نے ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں باپ کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ بیٹا شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے جبکہ زخمی بیٹے کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ڈمپر ڈرائیور کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ یہ حادثہ تیتروں تھانہ کے گاؤں دھانوہ کے نزدیک اتوار دوپہر کے وقت پیش آیا۔ سرساوہ تھانہ کے گاؤں ابراہیم کے رہنے والا مکیش (40) اپنے بیٹے دیپانشو کو بائک پر لے کر اپنی سسرال جا رہا تھا۔ جیسے ہی وہ دھانوہ کے نزدیک پہنچے پشت کی جانب سے آرہے ایک تیز رفتار ڈمپر نے ان کی بائک کو ٹکر ماردی۔ ٹکر لگتے ہی دونوں باپ بیٹے اچھل کر دور سڑک پر جا گرے۔ اس حادثے میں مکیش کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی، جبکہ اس کا بیٹا دیپانشو شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ حادثے کے بعد موقع پر لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ انہوں نے ڈمپر ڈرائیور کو پکڑ کر پولیس کو مطلع کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر مکیش کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا جبکہ شدید طور پر زخمی دیپانشو کو ایمبولینس سے گنگوہ اسپتال میں داخل کرایا جہاں سے اسے ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا ہے۔

نوازالدین کا اپنے بھائی اور سابق اہلیہ پر 100 کروڑ کا ہتک عزت کا مقدمہ

جنید قاسمی

مظفرنگر (ایس این بی)

ضلع کے قصبہ بڑھانہ کے رہنے والے نوازالدین صدیقی نے اپنی سابق اہلیہ عالیہ اور بھائی شمس نواب کے خلاف 100 کروڑ روپے کا ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ واضح ہو کہ ان لوگوں کا ایک مقدمہ مظفر نگر کی عدالت میں بھی چل رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اداکار نوازالدین صدیقی ان دنوں اپنی ذاتی زندگی کی وجہ سے سرخیوں میں ہیں۔ اداکار کی اہلیہ عالیہ صدیقی نے ان پر کئی سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ وہیں ان الزامات سے تنگ آکر نوازالدین نے آخر کار بڑا قدم اٹھا ہی لیا ہے۔ اس حوالہ سے انہوں نے عالیہ کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ یہی نہیں اداکار نے اپنے بھائی شمس نواب صدیقی کو بھی پارٹی بنایا ہے۔ ممبئی ہائی کورٹ میں دائر اپنی درخواست میں نوازالدین صدیقی نے کہا ہے کہ ان کے بھائی اور اہلیہ عالیہ کو ایسے بیان دینے سے روکا جائے جس سے ان کی ساکھ کو ٹھیس پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ اس کے ساتھ ہی اداکار نے شمس اور عالیہ کو سوشل میڈیا پر بھی کسی بھی قسم کا مواد شیئر کرنے سے روکنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ نوازالدین صدیقی نے درخواست کی ہے کہ ان دونوں کو بدنام کرنے پر تحریری معافی بھی مانگنی چاہیے۔ اداکار کی جانب سے عدالت میں دائر درخواست میں کہا گیا کہ سال 2008 میں جب شمس کے پاس کوئی کام نہیں تھا تو انہوں نے اس کو اپنا منیجر رکھا۔ اس وقت نوازالدین نے انکم ٹیکس ریٹرن، آڈیٹنگ، جی ایس ٹی فائلنگ جیسے تمام کام شمس پر چھوڑ دیے تھے اور وہ خود وہ فلموں پر توجہ دینے لگے تھے۔ اداکار نے الزام لگایا کہ اسی دوران ان کے بھائی نے بے ایمانی شروع کردی، کئی جگہوں پر پیسے کا غلط استعمال کیا جبکہ اداکار فلموں میں مصروف ہونے کی وجہ سے ان تمام چیزوں سے لاعلم تھے۔ نوازالدین صدیقی کے مطابق شمس نے دھوکہ دہی سے مشترکہ نام پر متعدد جائیدادیں خریدیں جبکہ اداکار کو بتایا گیا کہ یہ سب ان کے نام پر ہیں۔ ان جائیدادوں میں ایک فلیٹ، ایک کمرشیل پراپرٹی، بڑھانہ میں ایک جگہ، شاہ پور میں ایک فارم ہاؤس، دبئی میں ایک پراپرٹی اور بی ایم ڈبلیو سمیت 14 گاڑیاں شامل ہیں۔ اپنی بات رکھتے ہوئے اداکار نے مزید کہا کہ جب انہیں اپنے بھائی کی اس حقیقت کا علم ہوا تو انہوں نے اس بارے میں دریافت کیا تب شمس مشتعل ہوگیا۔ بدلہ لینے کے لیے اس نے اس کی سابقہ بیوی کو اُکسایا۔ اداکار نے بتایا کہ عالیہ عرف انجانا مجھ سے پہلے ہی شادی شدہ تھی لیکن اس نے خود کو غیر شادی شدہ کہہ کر مجھے پریشان رکھا۔ جب مجھے حقیقت معلوم ہوئی تو میں حیران رہ گیا۔ قابل ذکر ہے کہ نوازالدین صدیقی ضلع مظفرنگر کے قصبہ بڑھانہ کے رہنے والے ہیں اور فی الحال ممبئی میں فلمی اداکاری کرتے ہیں، وہیں رہائش ہے۔ بڑھانہ میں کبھی کبھی آتے ہیں۔

شرپسندوں نے نماز تراویح پر اعتراض کر کے اس کو بند کرادیا

مرادآباد (ایس این بی) شرپسندوں کے ذریعہ نماز تراویح پر اعتراض کر کے اس کو بند کرانے کا واقعہ گزشتہ شب پیش آیا جب مرادآباد کی پاش کالونی میں ایک تاجر کے گودام میں مسلمان اجتماعی طور پر 10 روزہ تراویح پڑھ رہے تھے۔ بجرنگ دل کے کچھ کارکنان نے اس پر ہنگامہ کھڑا کردیا۔ الزام تھا کہ اس گودام میں نئی روایت کے تحت اجتماعی نماز ادا کی جارہی ہے۔ جس کو لے کر انہوں نے احتجاج شروع کردیا۔ اطلاع پاکر موقع پر پولیس پہنچ گئی اور اس نے نماز رکوادی۔ جبکہ اس گودام کے مالک کا کہنا تھا کہ یہ ہمارا مقدس مہینہ ہے۔ جس میں مساجد کے علاوہ گھروں پر بھی نماز تراویح کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ہم نے بھی گھر کے لوگوں نے مل کر اس کا اہتمام کیا ہے جہاں دس روز میں قرآن ختم کرلیا جائے گا یہ کوئی نئی روایت نہیں ہے اس کے باوجود بجرنگ دل والوں نے ہنگامہ کردیا۔ تھانہ کٹگھر کے لاجپت نگر میں ذاکر آئرن اسٹور نام سے ایک دکان ہے۔ جس میں دکان مالک ذاکر حسین کی رہائش بھی ہے۔ اس کے ارد گرد رہنے والے اکثریتی فرقہ کے لوگوں نے اس کے گودام میں چل رہی نماز تراویح پر اعتراض کیا۔ اطلاع پاکر بجرنگ دل کے سابق کونسلر راجیو گمبر راشٹریہ بجرنگ دل کے کنوینر روہی سکسینہ کے ساتھ بجرنگ دل کے بڑی تعداد میں کارکنان بھی پہنچ گئے اور انہوں نے نماز تراویح کی مخالفت شروع کردی۔ ایس ایچ او کٹگھر راجیش سنگھ سولنکی بھی پولیس فورس کے ساتھ پہنچے اور انہوں نے احتجاج کررہے بجرنگ دل کے کارکنان کو سمجھایا اور اعلیٰ افسران کو اطلاع دی۔ اس کے بعد یہ طے کیا گیا کہ آج کے بعد گودام میں تراویح نہیں پڑھی جائے گی۔ اس علاقے میں کشیدگی کو دیکھتے ہوئے پولیس کو تعینات کردیا گیا ہے۔

گاڑی چور 6 موٹر سائیکلوں سمیت گرفتار

کٹھور (ایس این بی) پولیس نے ہفتہ کے روز ایک گاڑی چور کو 6 چوری کی بائک کے ساتھ گرفتار کیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور جوڈیشل آفیسر کی ہدایت پر جرائم اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کے لیے سخت چیکنگ مہم چلائی جارہی ہے۔ ہفتہ کی دیر رات گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی۔ گاڑیوں کی چیکنگ مہم کے دوران تھانہ کٹھور پولیس نے گاڑی چور کو گرفتار کرلیا۔ کٹھور پولیس رات 11 بجے بھٹہ کے قریب گاڑیوں کی چیکنگ کررہی تھی۔ اسی دوران پولیس نے ایک مشکوک نوجوان کو دیکھا پولیس نے اس کی موٹر سائیکل روک لی، دوران تفتیش معلوم ہوا کہ ملزم کی موٹر سائیکل چوری کی ہے۔ اس کے بعد کٹھور پولیس نے مشتبہ نوجوان کو اپنی تحویل میں لے لیا۔

دھوکہ دہی سے ٹرک فروخت کرنے والے تین جعلساز گرفتار

ٹرک کے ساتھ ملزمان کے پاس سے ایک لاکھ سے زائد کی نقدی برآمد

سہارنپور (ایس این بی)

تھانہ فتح پور پولیس نے دھوکہ دھڑی سے ٹرک فروخت کرنے والے تین جعلسازوں کو گرفتار کیا اور ان سے ٹرک کے ساتھ ایک لاکھ 10 ہزار کی نقدی بھی برآمد کی ہے۔ ایس پی دیہات ساگر جین نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو اس بابت تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ کھجناور کے رہنے والے توصیف ولد وحید کا ٹرک دھوکہ دھڑی سے فروخت کردیا گیا تھا اس بابت تھانہ فتحپور میں دفعہ 420/406 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا جس کی بنیاد پر پولیس نے کھوج بین کی اور تین ملزمان کو گرفتار کیا ان کے قبضہ سے ٹرک کے علاوہ ایک لاکھ 10 ہزار کی نقدی برآمد کی ہے۔ پولیس نے ملزمان کے نام شاہ رخ ولد نصیر ساکن گاؤں چوبرا، محفوظ ولد محمود ساکن گاؤں چوبرا تھانہ فتحپور، سہارنپور کے ہیں جبکہ تیسرا ملزم جنید ولد عثمان ساکن گاؤں کھیڑی تھانہ بھگوانپور ضلع ہریدوار اتراکھنڈ ہے۔

پولیس کے مطابق تینوں شاطر قسم کے مجرم ہیں جو لوگوں کو جھانسہ میں لیکر اور ان کو لالچ دیکر ان کے ساتھ دھوکہ دھڑی کرتے ہیں اور کسی بھی گاڑی کا مالک بن کر اس گاڑی کو کم قیمت پر فروخت کردیتے ہیں۔ ملزمان نے توصیف ولد وحید کے ساتھ بھی کیا اور توصیف کا ٹرک اپنا بتا کر کسی دوسرے کو کم قیمت پر فروخت کردیا تھا جو ملزمان کی نشاندہی پر برآمد کیا گیا ہے۔

کٹ نہ دینے سے خفا دیہاتیوں نے شاہراہ عام کو جام کیا

مظفر نگر (ایس این بی)

شہر کوتوالی علاقہ کے گاؤں بان نگر میں دیہاتیوں نے ڈیوائیڈر میں کٹ نہ دیے جانے سے ناراض ہو کر قومی شاہراہ کو جام کر دیا اور دھرنے پر بیٹھ گئے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے انتظامیہ سطح پر بھی اور عوامی نمائندوں سے بھی رجوع کیا، وہ 2 سال سے اس کام کے لیے درخواست دے رہے ہیں، مگر کوئی ان کی نہیں سن رہا ہے۔ واضح ہو کہ پینتا بائی پاس سے رام پور جرا ہے تک سڑک نکالی گئی ہے۔ فورلین پر کٹ کوئی نہیں دیا گیا ہے، جس وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دیہاتی سندر نے بتایا کہ گاؤں والوں نے تمام عوامی نمائندوں سے اپیل کی ہے کہ ہائی وے پر گاؤں کے سامنے ایک کٹ دیدیا جائے۔ گاؤں والے لگاتار 2 برس سے متعلقہ دفاتر اور عوامی نمائندوں سے رجوع کررہے ہیں، مگر مسئلہ حل نہیں ہوا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا ان کا مطالبہ ہے کہ گاؤں بان نگر سے گزر رہے ہائی وے میں کٹ دیا جائے، تاکہ گاؤں والے اپنے زرعی آلات کے ساتھ یہاں سے گزر سکیں۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ان کی زمین شاہراہ کے اُس پار ہے۔ جب وہ زرعی مشینری اور کاشتکاری کا سامان لے کر کھیتوں میں جانے کی کوشش کرتے ہیں تو ہائی وے کی وجہ سے انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

سیّد سمیر عرف سیفی حضرت شاہ ولایتؒ کے نئے سجّادہ نشین مقرر

سہارنپور (ایس این بی) گزشتہ روز حضرت شاہ ولایتؒ کے سجادہ نشین سیّد سلیم اطہر کے انتقال کے بعد آج یہاں ان کے بیٹے سیّد سمیر عرف سیفی کو مسجد حضرت شاہ ولایت میں سرکردہ شخصیات اور خاندان کی مرضی سے نئے سجادہ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ صوفی صابر علی عثمانی طاہری، حافظی، چشتی صابری کے ہاتھوں دستار بندی کی رسم ادا کی گئی۔ اس موقع پر اسلامیہ انٹر کالج اور اسلامیہ ڈگری کالج کے اسسٹنٹ منیجر قاضی شوکت حسین، بزرگ ترین شخصیت قاضی صوفی عزیز حسن ایڈووکیٹ، شہر قاضی ندیم اختر، خواجہ سلطان انجم ناصری صابری، بہٹ کے سابق چیئر مین محمود، شاہ ابوالمالک سجادہ نشین امبیٹہ شریف، صوفی لطافت علی عثمانی، طاہری، چشتی صابری، قاضی ڈاکٹر ممشاد احمد، فیصل بھارتی، حافظ محمد یوسف اسلم دیوبندی، ڈاکٹر غیر کمال، حاجی عبیداللہ کاظم، بی جے پی کے ایم آزاد انصاری، واصل احمد، محمد نجم پرویز عرف گڈو ایڈووکیٹ، شاہ زماں حسن پٹواری، فصیح الزماں، ایس ایم مدثر جامعی، ایس ایم مزمل، جامعی ایم ایم مصطفیٰ، محمد انس ایڈووکیٹ، عاصم زماں، اکرام الحق، اسلام احمد وغیرہ موجود تھے۔

2 درجن سے زائد دکانداروں کے سی سی ٹی وی کیمرے چوری

شکیل سیفی

میرٹھ (ایس این بی)

جیل چونگی قلعہ روڈ پر چوروں نے ہنگامہ برپا کردیا، درجن بھر دکانداروں کے سی سی ٹی وی کیمرے اکھاڑ دیے، چوروں نے بازاروں میں 2 درجن سے زائد دکانوں پر نصب سی سی ٹی وی کیمرے توڑ ڈالے۔ یہ واقعہ 200 میٹر کے فاصلے پر پیش آیا۔ جہاں پولیس چوکی موجود ہے۔ اس واقعہ کو لے کر دکانداروں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ اطلاع ملتے ہی بی جے پی لیڈر آشیش اگروال ٹریڈ یونین کے عہدیداروں کے ساتھ متاثرین کے ادارے پہنچ گئے۔ موقع پر انچارج اروند کمار کے ساتھ کہا سنی ہوئی۔ ایس او سول لائن کے ساتھ آشیش اگروال نے سی او سول لائن اروند چورسیا کو موقع پر بلایا اور سیکورٹی کے لیے رات کے گشت میں پی آر وی میں بیٹھے پولیس اہلکاروں کے خلاف شکایت درج کروائی اور بازار میں نقاب پوش بدمعاش ڈیڑھ گھنٹے گھومتے رہے۔ کیونکہ بدمعاش اسکوٹی پر ہنگامہ برپا کررہے تھے۔ پولیس کو اطلاع کیوں نہیں ملی، ایس او سول لائن پی آر وی میں بیٹھے پولیس اہلکار کو بلا کر پوچھ گچھ کی اور نائٹ پٹرولنگ بڑھانے کی یقین دہانی کرائی۔ اسی ٹریڈ یونین کے صدر پنکج رانا نے سی او سے ملزمان کو جلد سے جلد پکڑ کر سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی لیڈر آشیش اگروال نے سی او سول لائن سے تاجروں کو مزید سیکورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ جس پر سی او نے میڈیکل اسٹیشن اور سول لائن اسٹیشن کو ایک ایک پولیس چوکی لگانے کا حکم دیا اور تاجروں کو جلد از جلد ملزمان کی گرفتاری کی یقین دہانی کرائی۔ متاثرہ دکاندار موہنی شوز، بترا ساڑی سینٹر، انجنا میڈیکل اسٹور، سنگھل سنز گارمنٹ، مانگلک اسٹور، سہاگ سینٹر، زیویئر اسکول، ڈھلون ڈیری، گنگارام موبائل اسٹور وغیرہ کئی دکانیں ہیں جہاں سے چوری کی وارداتیں کی گئی ہیں۔ ٹریڈ یونین کے صدر پنکج رانا، جتیندر چوہان، ترون لودھی، ورون گوئل، پرشانت ڈھلون، دنیش سنگھ، سونو تیاگی، واسو بھردواج، ہیمنت سنگھ، پربھات چوہان وغیرہ موجود تھے۔

تری پورہ بالا سندری دیوی میلے کی تیاریاں شروع

دیوبند: ایس ڈی ایم میٹنگ لیتے ہوئے.........(تصویر:ایس این بی)

دیوبند (ایس این بی)

تری پورہ بالا سندری دیوی میلے کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ آج میلے میں لگائے جانے والے جھولوں اور کھیلوں کے تماشوں کی نیلامی کا عمل مکمل کرلیا گیا۔ پچھلے سال کے مقابلے میں، میونسپلٹی کو کئی لاکھ روپیہ زیادہ بولی لگنے کی وجہ سے بھاری ریونیو کا فائدہ ہوا۔ دیوبند کے تہذیبی اور ثقافتی قدیم مندر تری پور بالا سندری دیوی میلہ میونسپل بورڈ کے زیر اہتمام 4 اپریل سے شروع ہوگا۔ میونسپل بورڈ کی مدت ختم ہونے کی وجہ سے اس بار انتظامیہ کی جانب سے میلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ میلے کے حوالے سے جہاں میلہ گراؤنڈ میں دکانوں کی الاٹمنٹ، پیمائش اور صفائی وغیرہ کا کام جاری ہے۔ وہیں ہفتہ کو ایس ڈی ایم سنجیو کمار اور پالیکا کے ای او ڈاکٹر دھیریندر رائے کی موجودگی میں جھولے، کھیل کے تماشوں کی بولی لگوائی گئی۔ پچھلے سال 19 لاکھ کے مقابلے اس بار ہریدوار کے ٹھیکیدار کے نام 23 لاکھ 11 ہزار کا ٹھیکہ جاری کیا گیا۔ ای او دھیریندر رائے نے بتایا کہ ایس ڈی ایم کی موجودگی میں پوری عمل کو شفاف طریقے سے مکمل کیا گیا ہے۔ اس سال میونسپلٹی کو پہلے سے چار لاکھ زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ ای او نے بتایا کہ ماں بالا سندری کا میلہ اس کے معیار کے مطابق منعقد کیا جائے گا۔ میلے کو شاندار شکل دی جائے گی۔ میلے اور مندر میں آنے والے عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہونے دیا جائے گا۔

پولیس فائرنگ میں بدمعاش زخمی

شاملی (ایس این بی) خاتون سے چین چھیننے کے معاملہ میں فرار چل رہا بدمعاش آج پولیس فائرنگ میں زخمی ہوگیا ہے، جس کو پولیس نے اسپتال میں داخل کرادیا ہے۔ اطلاع کے مطابق ضلع کے گاؤں راجھڑ کی ایک خاتون شاملی میں واقع ستیہ نارائن انٹر کالج میں امتحان دینے کیلئے آئی تھی، اسی دوران بدمعاشوں نے اس کی طلائی چین لوٹ لی تھی۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے بھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سبسکرائبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ٹاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کر کے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔